وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ

كنت كنزا مخفيا فاحببت ان اعرف فخلقت آدم

اللّٰہ

كُلُّ مَا فِي الْكَوْنِ وَهْمٌ اَوْ خَيَالٌ اَوْ عُكُوسٌ فِي مَرَايَا اَوْ ظِلَالٌ

سنو آتی ہے ہر طرف سے صدا کہ باطل ہے ہر چیز حق کے سوا

خزینۂ معرفت

مطرب

المسمّٰی بہ

تذکرہ عاشقِ ربانی شیر یزدانی رحمۃ اللہ

مؤلفہ

صوفی محمد ابراہیم قصوری

پروگریسو بکس

۴۰-بی اردو بازار ○ لاہور

نحمدہ ونصلی علی حبیبہ الکریم

نحمدہ ونصلی علی حبیبہ الکریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

خزینۂ معرفت

المسمّٰی بہ

تذکرۂ عاشقِ ربانی شیر ربانی رحمۃ اللہ علیہ

ہر زبردست اسکی سطوت کے مقابل زیر ہے

یہ کوئی شاید محمدؐ کا بہادر شیر ہے

سوانح حیات پاکیزہ حالات قدوۃ الواصلین شمس العاشقین عارف اکمل عالم باعمل مجسمۂ ہدایت چشمۂ ولایت غوث ربانی جنید زمانی شیر یزدانی محی الملت والدین حضرت مولینا مولوی قبلہ وکعبہ میاں شیر محمدؐ صاحب نقشبندی مجددی شرقپوری اعلی اللہ مقامہٗ قدس سرہٗ العزیز

مؤلفہ

عالم لدنی واقف حقیقت ماہر طریقت یار غار حضرت مولینا و مرشدنا قبلہ میانصاحب شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ المعروف بہ حضرت مولینا صوفی محمد ابراہیم صاحب قصوری نقشبندی مدظلہ العالی سلمہ اللہ تعالی

مرتبہ

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ

ربیع الاول ۱۳۵۰ھ

120 روپے

حق میں برکت کی دعا کی۔ سُبحان اللہ

ایک روز بندہ شرقپور شریف حاضر خدمت ہوا۔ آپ کے چچا میاں محمد عاشق صاحب کے مکان پر قیام کیا آپ نے بیٹھے بیٹھے حالت جذب میں فرمایا۔ کہ مجھے تمام نبیوں کے حلیئے دکھائے گئے ہیں بعض نبی ایسے دیکھے کہ ان کا بدن بھینس کے چمڑے کی طرح تھا۔ اور بال بھی ان کے بھینس کی بالوں کی طرح تھے۔ بندہ نے عرض کی۔ کہ اگر حبشہ میں نبی ہوئے ہوں۔ تو ان کے حلیئے اس طرح کے ہوں گے۔

آپ کے خادم میاں دین محمدؒ صاحب کا بیان ہے۔ حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ ایک دفعہ سید نورالحسن شاہ صاحب مکان شریف گئے۔ وہاں ایک شخص کو زنجیروں سے جکڑا ہوا چارپائی پر کچھ آدمی لے کر حاضر ہوئے۔ حضرت میاں صاحب علیہ الرحمۃ ایک مسجد (یا مکان) کے اندر تشریف فرما تھے۔ کسی کو جرأت نہ ہوئی۔ کہ آپ کی خدمت میں عرض کرے۔ انہوں نے اس شخص کی چارپائی جس کو دیوانہ کتا کاٹا تھا۔ اور وحشت کی حالت میں جکڑ کر چارپائی سے بندھا ہوا تھا۔ وہ چارپائی حضور کے باہر آنے سے پہلے ہی مسجد کی دیوار کے ساتھ لا رکھی تھی۔ جب آپ باہر تشریف لائے۔ تو اُسے دیکھ کر فرمایا۔ اس کو چارپائی پر کیوں جکڑا ہے۔ آپ کا یہ فرمانا ہی تھا۔ کہ اُس شخص کی وحشت جاتی رہی۔ اور تندرست ہو کر کہنے لگا۔ مجھے کیوں باندھا ہوا ہے۔ مجھے کھول دو۔ جب اُسے کھولا گیا۔ تو وہ اپنی چارپائی اور حقہ خود اٹھا کر چلا گیا۔

دیگر۔ میاں احمد دین شاہ پوری آپ کے خادم کا بیان ہے۔ ایک دفعہ حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ شاہ پور میں تشریف لائے۔ ان دنوں میں اس جگہ کھیتوں کو چوہے بہت خراب کرتے تھے۔ ہم نے آپکی خدمت میں عرض کی۔ کہ فصل کو چوہے بہت خراب کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا تمہاری فصل کہاں ہے۔ میں آپ کو اپنے کھیت میں لے گیا۔ آپ میرے کھیت میں ایکطرف داخل ہوئے۔ اور دوسری طرف سے نکل گئے۔ اس دن کے بعد ہماری کھیتی کو چوہے کچھ نہ کہتے تھے۔ ہمارے ساتھ کی دوسرے کھیتوں کا نقصان اسی طرح چوہے کرتے رہے۔

حافظ غلام یٰسین قصوری کا بیان ہے۔ جب میری شادی ہوئی۔ تو میں نے دوسرے روز عشا کی نماز نہ پڑھی۔ اور ویسے ہی سو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں۔ کہ حضرت میاں صاحب علیہ الرحمۃ تشریف لائے ہیں۔ اور غصے ہو کر فرمایا۔ کہ شادی کراتے ہی نماز چھوڑ دی۔ اور ایک دوہتڑ بھی مارا۔ اور میں الٹ کر چارپائی کے نیچے جا پڑا۔ اور ہمارے گھر کے سارے لوگ حیران ہو گئے۔ کہ یہ کیا ہوا۔ میں اٹھ کر مسجد کیطرف دوڑ گیا۔ نماز پڑھ کر پھر آکر گھر والوں سے واقعہ خواب کا سنایا۔

دیگر حافظ غلام یٰسین کا بیان ہے۔ میں رمضان مبارک میں رات کو قرآن شریف سناتا تھا۔ بسبب شدت گرمی کے عذر سے ایک دن روزہ نہ رکھا۔ حضرت میاں صاحب علیہ الرحمۃ نے امام مسجد کے نام خط بھیجا۔ کہ